Infovihtal No 33 انفوبیتال نمبر۔

سی فیلیس۔

سی فیلیس یہ ایک سیی انفیکشن ہے جو کہ ہم بستری سے مُنتقِل ہوسکتی ہے (ITS) اور سپین میں 2000 سے یہ ایک بیماری تصور کی جاتی ہے۔ جبکہ برطانیہ میں اور دوسرے کئی مُمالک جو یورپ میں آتے ہیں ITS یہ ایک خطرے کی علات ظاہر کی جاتی ہے۔ سپین میں 2003 سے ایک نیا پوائنٹ سامنے آیا ہے ITS یعنی) سی فیلیس اور دوسرے انفیکشنز کا جیسا کہ عام لوگوں میں ویسا ہی اُن لوگوں میں جن کو وی آئی ایچ ہو۔ اور خاص طور پر جتنے بھی غیر مُلکی یہاں موجود ہیں وہ بھی اِس خطرے سے باہر نہیں۔

اور اگر اِس کا علاج نہ کروایا جائے تو یہ دل کو نُقصان پہنچا سکتی ہے اور دماغ پر بھی اثر انداز ہوسکتی ہے اور اِس سے موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ اور جن لوگوں کو وی آئی ایچ پوزیٹیو ہوتی ہیں اُن میں سی فیلیس کا ٹھیک ہونا بہت مُشکل ہوتا ہے، اسی لیئے نہایت ضروری ہے کہ اِس بیماری کا وقت پر علاج کروایا جائے۔

مُنتقلی۔

سی فیلیس ایک ایسی انفیکشن ہے جو کہ ایک بکٹیریا سے ہوتی ہے۔ اِس بیماری کے تین مرحلے ہوتے ہیں۔ جن میں سی فیلیس پہلی، سی فیلیس دوسرے اور سی فیلیس تیسری منزل ہیں۔ پہلے اور دوسرے مرحلے میں یہ بیماری بہت زیادہ حد تک ایک سے دوسرے میں مُنتقِل ہوسکتی ہے۔
سی فیلیس ہوسکتی ہے ہم بستری کے دوران چاہے جو جس بھی طریقے سے کیئے جائیں چاہے تو مُنہ سے آگے سے یا پھر پیچھے سے یہ نُقصان پہنچا سکتی ہے اگر یہ سب بغیر حفاظتی طریقے سے کیئے جائیں۔ یہ دوسرے طریقوں سے بھی ایک سے دوسرے میں مُنتقِل ہوسکتی ہے یعنی کہ اگر جسم پر کسی بھی قسم کی چوٹ آئی ہے اور خون نکلا ہے اُس کو چھونے سے بھی ایک مُنتقِل ہوسکتی ہے اور اِس کے علاوہ ویسے بھی کسی بھی خون کو چھونے سے ہوسکتی ہے۔ سی فیلیس ماں سے پیدا ہونے والے بچے میں بھی مُنتقِل ہوسکتی ہے۔

اور بہت حد تک مُمکن ہے کہ سی فیلیس اُن تمام لوگوں کے لیئے زیادہ انفیکشن کا باعث بنے جن کو وی آئی ایچ ہو اگر اِس کا پہلے یا دوسرے مرحلے میں علاج نہ کروایا جائے۔ اور اگر کسی کو سی فیلیس ہو تو اُس میں بہت زیادہ امکانات ہوتے ہیں کہ وی آئی ایچ ہو جائے اُن لوگوں میں جن کو وی آئی ایچ نہ ہو اور اُن میں اِس کا وائرس آ جائے۔

بچاو۔

جب بھی جنسی تعلقات کیئے جائیں تو ہمیشہ غُبارے کا اِستعمال کیا جائے چاہے وہ تعلقات مُنہ کے ذریعے ہوں، آگے سے یا پھر پیچھے سے ہوں غُبارے کا استعمال ہمیشہ اِس قسم کی انفکشن سے بچاتا ہے اور اِس قسم کے بکٹیریا کو ایک سے دوسرے میں مُنتقِل ہونے سے روکتا ہے۔ یہ بچاو جبکہ ہوسکتا ہے مُکمل طور پر محفوظ نہ ہو کیونکہ ہوسکتا ہے کہ جسم پر کسی بھی چوٹ کی موجودگی جو کہ اُن حصے سے باہر ہو تو وہ بھی نُقصان دہ ہو سکتی ہے۔ اِسی لیئے وہ تمام لوگ جو جنسی تعلقات زیادہ کرتے ہوں اُن کو چاہیئے کہ وہ وقت کے ساتھ ساتھ اپنا چیک اپ ضرور کرواتے رہیں یہ معلوم کرنے کے لیئے کہ کہیں وہ سی فیلیس یا کسی دوسرے انفکشن س (ITS) ے مُتاثر تو نہیں ہو چکے۔ بہت زیادہ سنٹر جن میں وی آئی ایچ کا علاج کیا جاتا ہے اُن کے ساتھ اور بہت سے دوسرے سنٹر بھی کام کر رہے ہوتے ہیں جن میں تمام علاج مفت کیا جاتا ہے اور بلکل راز داری کے ساتھ، اور اُس میں آپکو آپ کے فیملی ڈاکٹر کے پاس جانے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ وی آئی ایچ والے ڈاکٹر کے پاس جانے کی (اِس سلسلے میں انفوبیتال نمبر 25 دیکھیں۔ جنسی طاقت کے سلسلے میں چیک اپ)۔

علامات۔

سی فیلیس وجہ بن سکتی ہے، بہت زیادہ علامات کی یا ہوسکتا ہے کُچھ بھی نہ ہو۔ اِس بیمارے کے پہلے مرحلے میں جو علامات ہوتی ہیں وہ کسی غلط فہمی کا باعث بھی بن سکتی ہیں۔ اور بعض اوقات سی فیلیس بہت سی تیزی سے پھیلتی ہے اور نُقصان پہنچاتی ہے خطرناک حد تک اُن لوگوں کو جن کو وی آئی ایچ ہوتی ہے اور ہوسکتا ہے کہ علامات بھی تھوڑی مُختلِف ہوں۔

جب سی فیلیس لگے تھوڑی مُدت ہوئی ہو یعنی (پہلے مرحلے) والی ایک چھوٹا سا زخم، مُنہ میں دانے یا السر (جسے چانکرو کہتے ہیں) یہ اُس جگہ پر بھی نکل سکتا ہے جہاں پر انفیکشن ہوئی ہو عام طور پر یہ نفس کے اوپر ہوتا ہے، یا پیشاپ والے سُراخ یا اُس کے اِردگرد ہوتا ہے کبھی کبھار پیچھے یعنی پاخانے والے سُراخ یا اُس کے اِردگرد ہوتا ہے یا پھر مُنہ کے اندر ہوتا ہے۔ چانکرو درد نہیں دیتا اور عام طور پر یہ خود ہی ٹھیک ہو جاتا

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
TROPICAL DRASSANES
FUNDACIÓN RENTA
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

ہے، بہت ہی جلدی۔اور پھر اِس کے ساتھ ہوسکتا ہیں کہ گلے بھی سوج جائیں۔

سی فیلیس دوسرے مرحلے والی میں ہوسکتا ہے گلے میں خراش یا پھر گلے سوج جائیں، بُخار، مسلز میں درد، سر درد، کانوں میں خراش اور بہت کم کیسوں میں گردن توڑ بُخار۔اِس صورت میں ہوسکتا ہے کہ ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک گاڑ ہے براون رنگ کا دانہ بن جائے یا پھر پاوں کے اوپر والے حصے میں۔اور یہ انفیکشن یا مُنہ کے چھالے ہوسکتا ہے کہ انفیکشن کو بہت بڑھا دیں۔سی فیلیس دوسرے مرحلے والی ہوسکتا ہے کہ چھ مہینوں پہلے انفیکشن سے ہو۔
سی فیلیس تیسرے مرحلے والی ہوتے ہوتے دس سال بھی لگ سکتی ہے انفیکشن ہوجانے کے بعد اور پھر یہ جسم کے دوسرے مہت سے اندرونی حصوں کو نُقصان بھی پہنچا سکتی ہے یا پھر دماغ یعنی دماغی سی فیلیس۔اور اگر سی فیلیس کا علان نہ کروایا جائے تو موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

تشخیص۔

ایک ایسا ٹیسٹ جس سے یہ معلوم کیا جاسکے کہ بیماری موجود ہے یا نہیں جو ایک سے دوسرے میں داخل ہوسکتی ہے ایک خون کے ٹیسٹ سے معلوم کی جاسکتی ہے سی فیلیس جاننے کے لیئے۔اور انسانی جسم تین مہینے بھی لگا سکتا ہے جسم کے اندر بیماریوں کے ساتھ لڑنے والی قوت کے لیئے جو بکٹیریا کا مُقابلہ کرے جو سی فیلیس سے ہوئی ہے، اسی لیئے ہوسکتا ہے کہ اگر ٹیسٹ اِس انفیکشن کے ہونے کے فوراُ بعد کروایا جائے تو مُمکن ہے کہ اُس میں پتہ نہ چلے۔اور اسی سلسے میں بہت سی مثالیں موجود ہیں کہ سی فیلیس جاننے کے لیئے جو ٹیسٹ کیئے جاتے ہیں وہ تمام کے تمام یہ یقین دہانی نہیں کروا سکتے کہ سی فیلیس ہے یا نہیں اُن لوگوں میں جن کو وی آئی ایچ ہو۔

اور اگر کوئی ڈر ہو کہ سی فیلیس دماغ پر اثر انداز ہو رہی ہے تو کمر کے نچلے حصے میں انجکشن لگانے سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ یہ انفیکشن کہاں تک پہنچی ہے۔

علاج۔

سی فیلیس کا علاج عام طور پر کافی زیادہ تعداد میں پنسلین کے ٹیکوں سے کیا جاتا ہے۔اور کسی کو پنسلین سے الرجک ہو تو اُس صورت میں اینٹی باؤٹک گولیوں سے علاج کیا جاتا ہے، اور یہ بھی ہوسکتا ہے پنسلین سے الرجک بڑھ جائے کیونکہ شُروع میں یہ زیادہ بعداد میں لگائی جاتی ہے۔اور وہ لوگ جو کہ وی آئی ایچ کے ساتھ ہوتے ہیں اُن کو زیادہ تعداد میں دوائی استعمال کرنی پڑتی ہے زیادہ عرصے تک۔صرف اِس یقین دہانی کے لیئے کہ سی فیلیس بلکُل ختم ہوگئی ہے اسی لیئے بہت ضروری ہے کہ علاج کو آخر تک ختم کیا جائے، چاہے وہ انجکشن ہوں یا پھر گولیاں۔اِس خطرے کو دور کرنے کے لیئے کہ سی فیلیس دوسروں میں مُنتقِل ہو یا کسی دوسرے سے آپ کو ہو بہت زیادہ ضروری ہے کہ جس دوا ن علاج ہو رہا ہو جنسی تعلقات سے پرہیز کیا جائے جب تک علاج مُکمل طور پر ختم نہ ہو جائے اور ڈاکٹر آپ کو بتا نہ دے کہ علاج ختم ہوگیا ہے۔

اور اِس کے ساتھ ساتھ یہ یقین کرنے کے لیئے کہ یہ انفیکشن مُکمل طور پر ختم ہوگئی ہے، کُچھ ٹیسٹ بعد میں بھی کیئے جاتے ہیں جب ڈاکٹر آپ کو کہتا ہے کہ علاج ختم ہوگیا ہے اور یہ کُچھ خون کے ٹیسٹ ہوتے ہیں جو علاج ختم ہونے کے 1,2,3,6,12 اور 24 مہینوں کے وقفے سے کروائے جاتے ہیں۔